السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(الف) میری نانی کے بیٹے (یعنی میرے ماموں) میری بہنوں کے ہم عمر ہیں/میری والدہ نے اپنے چھوٹے بھائی کو میری بہن (یعنی اپنی بیٹی) سعاد کے ساتھ دودھ پلایا تھا۔

(ب) میری امی نے میری بڑی بہن (یعنی اپنی بڑی بیٹی) کے بیٹے (یعنی اپنے نواسے) سمیر کو، میری بہن (یعنی اپنی بیٹی) سحر کے ساتھ دودھ پلایا ہے۔ کیونکہ میری بڑی بہن (سمیر کی والدہ) بیمار تھی اور رضاعت صرف میری والدہ کی طرف سے تھی۔

(ج) میری امی نے میرے بھائی کی چھوٹی بیٹی (یعنی اپنی پوتی) کو بھی میری چھوٹی بہن (یعنی اپنی بیٹی) کے ساتھ دودھ پلایا تھا کیونکہ یہ دونوں ہم عمر تھیں اور میری بہن صرف ایک ماہ بڑی تھی تو میری والدہ نے رات کو جب میری چھوٹی بہن کی بیٹی (یعنی اپنی نواسی) کو روتے ہوئے سنا تو اسے حالت نیند میں دودھ پلادیا، صبح جب بیدار ہوئی تو اس نے اپنی گود میں اپنی بیٹی کی بچی (یعنی اپنی نواسی) کو پایا تو اس سلسلہ میں ایک شیخ سے مسئلہ پوچھا تو انہوں نے کہا کہ اس بچی کو اور دودھ پلادو تاکہ شک دور ہوجائے تو اس نے دوبارہ دودھ پلادیا نیز میری بہن نے اس کی چھوٹی بہن سلوی کو بھی بسمہ کے ساتھ دودھ پلایا اب سوال یہ ہے کہ کیا میرے تمام ماموں میرے رضاعی بھائی ہیں یا میرا صرف چھوٹا ماموں ہی میرا رضاعی بھائی ہے اور کیا میں اپنے ماموں کے بیٹوں کی پھوپھی ہوں یا نہیں؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر آپ کی امی نے آپ کے ماموں یا آپ کی ایک خالہ کو دوسال کے اندر پانچ رضعات یا اس سے زیادہ دودھ پلایا ہے تو آپ کی امی، دودھ پینے والے آپ کے ماموں اور خلاؤں کی رضاعی ماں بن گئیں اور اس مذکورہ طریقے کے مطابق آپ کی امی نے جن کو دودھ پلایا آپ ان کی رضاعی بہن ہیں، اسی طرح اگر آپ کی امی نے آپ کی بہن کی بیٹی کو دوسال کے اندر پانچ یا اس سے زیادہ رضعات دودھ پلایا ہے تو آپ کی امی دودھ پینے والی بچی کے لئے رضاعت کے اعتبار سے ماں اور نسب کے اعتبار سے نانی ہوئیں اور آپ دودھ پینے والے کے لئے رضاعت کے اعتبار سے بہن اور نسب کے اعتبار سے خالہ ہیں، اسی طرح دیگر تمام مسائل رضاعت میں بھی یہی حکم ہے۔ اگر رضعات پانچ سے کم ہیں تو اس سے حرمت ثابت نہیں ہوگی اور علماء کے صحیح قول کے مطابق اس سے حکم رضاعت بھی ثابت نہ ہوگا۔ اگر دودھ پینے والے بچے کی عمر دوسال سے زیادہ ہے تو اس سے بھی رضاعت ثابت نہ ہوگی کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ "رضاعت صرف دوسال ہے۔" اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما سے ثابت ہے کہ "قرآن مجید میں دس معلوم رضاعت کے بارے میں حکم نازل ہوا تھا، جو حرام کردیئے تھے، پھر ان میں سے پانچ کو منسوخ کردیا گیا اور نبی کریم ﷺ نے جب پائی تو حکم اسی کے مطابق تھا۔" (صحیح مسلم وترمذی۔۔۔ یہ الفاظ ترمذی کی روایت کے مطابق ہیں۔)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## مقالات وفتاویٰ

## ص386

محدث فتویٰ